AUGUST

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

وجد (ض) اصل شکل

وَجَدَ يُوْجِدُ وَجْدًا فَهُوَ وَاجِدٌ
وُوْجِدَ يُوْجَدُ وَجْدًا فَذَاكَ مَوْجُوْدٌ
الامر منه اِوْجِدْ والنهى عنه لَا تُوْجِدْ
الظرف منه مَوْجِدٌ والآلة منه مِنْجَدٌ مِنْجَدَةٌ
وَمِنْجَادٌ. افعل التفضيل منه اَوْجَدُ
وَالمؤنث منه وُجْدٰى وفعل التعجب منه
مَا اَوْجَدَهٗ وَ اَوْجِدْ بِهٖ

وجد کی تعلیل شدہ شکل

وُجَدَ يَجِدُ جِدَةً فَهُوَ وَاجِدٌ وُجِدَ
يُوْجَدُ جِدَةً فَذَاكَ مَوْجُوْدٌ الامر منه
اِجِدْ والنهى عنه لا تَجِدْ الظرف منه
مَوْجِدٌ والآله منه مِنْجَدٌ ، مِنْجَدَةٌ ، مِنْجَادٌ
وَافعل التفضيل منه اَوْجَدُ والمؤنث منه وُجْدٰى
وفعل التعجب مَا اَوْجَدَهٗ وَاَوْجِدْ بِهٖ

22 — ١٣ ربیع الثانی ١٤١٧ھ — 29 THURSDAY AUGUST 1996

SEPTEMBER						
F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

وہ واؤ جو علامت مضارع مفتوح
اور کسرہ کے درمیان الفہ ہو
[illegible]

[illegible]

(٣) و ج ل (س)

اصلی شکل

وَجِلَ يَوْجَلُ وَجَلًا وَجِلَةً فَهُوَ
وَاجِلٌ وَوُجِلَ يُوْجَلُ وَجِلَةً فَذَاكَ
مَوْجُوْلٌ الامر منه اِوْجَلْ والنهي لَا
تَوْجَلْ الظرف منه مَوْجِلٌ والآلة منه مِنْجَلٌ
مِنْجَلَةٌ مِنْجَالٌ وافعل التفضيل منه اَوْجَلُ
والمؤنث منه وُجْلَى وفعل التعجب منه ما اَوْجَلَهُ
وَاَوْجِلْ بِهٖ

و ج ل س — تبدیل شکل

وَجِلَ — تَوْجَلُ

اُجِلَ

* شرطیکہ اسکا عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی نہ ہو مثلاً يَوْهَبُ

١٥ ربیع الثانی ١٤١٧ھ
FRIDAY **30**
AUGUST 1996

23

AUGUST						
F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

(٤) ی ق ن إفعال

اصل شکل

أَيْقَنَ يُؤَيْقِنُ إِيْقَانًا فَهُوَ مُؤَيْقِنٌ

أُوْقِنَ يُوْقَنُ إِيْقَانًا فَذَاكَ مُوْقَنٌ الأمْرُ

مِنْهُ أَوْقِنْ (امر میں زیادہ نہیں ہوگا)

(٥) ی ق ن (افعال)

تبدیل شدہ شکل

AUGUST

S	S	M	T	W	T
31					1
3	4	5	6	7	8
10	11	12	13	14	15
17	18	19	20	21	22
24	25	26	27	28	29

ك ③

أشقر

أؤتمن

منه أو

ى ق ⑤

SEPTEMBER

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

24

31 ١٦ ربيع الثاني ١٤١٧هـ SATURDAY AUGUST 1996

④ وكل (تفعل) أصل شغل

وَكَلَ يَوْكِلُ وَكْلاً فَهُوَ وَاكِلٌ

وَوَكِلَ يَوْكَلُ وَكَلاً فَذَاكَ مَوْكُولٌ

الأَمْرُ إِلَيْهِ أَوْكَلَ الظرف منه مُوكَلٌ

والآله منه مِثْكَلٌ مِثْكَلَةٌ ومِثْكَالٌ

وَفِعْل التعجب منه مَا أَوْكَلَهُ وَأَوْكِلْ بِهِ

٦ وكل (تفعل) بند

وَكَّلَ يُوَكِّلُ تَوْكِيلاً فهو مُوَكِّلٌ وَ

وُكِّلَ يُوَكَّلُ تَوْكِيلاً فَذَاكَ مُوَكَّلٌ

الأَمْرُ إِلَيْهِ وَكِّلْ ...

١٧ ربيع الثاني ١٤١٧ھ
SUNDAY 1
SEPTEMBER 1996

25

SEPTEMBER

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

< و ك ى   الفتعال   اصلی شکل

وَكَى اِوْتَكَاءً يَوْتَكِيُ اِوْتَكَاءٌ فَهُوَ

مُوْتَكَاءٌ اُوْتُكَاءَ يُوْتَكَاءُ اِوْتَكَاءُ فَذٰلِكَ

مُوْتَكَاءٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِوْتَكَاءُ اِتَّكَاءَ يَتَّكَاءُ

اِتَّكَاءً فَهُوَ مُتَّكِيٌ اُتُّكَا ى يُتَّكَاءُ

اِتَّكَاءً فَذٰلِكَ مُتَّكَاءٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِتَّكَاءُ

< ن ك ء   افتعال   تبدیل شدہ شکل

26

OCTOBER

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

2

١٨ ربيع الثاني ١٤١٧هـ

MONDAY

SEPTEMBER 1996

٨ - توزع (استفعال) (ملحق شكل)

اِسْتَوْزَعَ يَسْتَوْزِعُ اِسْتِوْزَاعًا

فَهُوَ مُسْتَوْزِعٌ اُسْتُوْزِعَ يُسْتَوْزَعُ

اِسْتِوْزَاعًا فذٰلك مُسْتَوْزَعٌ الْأَمْرُ

مِنْهُ اِسْتَوْزِعْ (امر به)

(٨) توزع اِستفعال تعليل شده شكل

اِسْتَادَعَ يَسْتَادِعُ اِسْتِيْدَاعًا فهو مُسْتَادِعٌ.

اُسْتُوْدِعَ وَيُسْتَادَعُ اِسْتِيْدَاعًا فذٰلك مُسْتَادَعٌ

الامر منه اِسْتَادِعْ.

١٩ ربیع الثانی ١٤١٧ھ
TUESDAY
SEPTEMBER 1996

3

27

248

SEPTEMBER						
F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

EX. NO 67 'B'

مندرجہ ذیل اسماء و افعال کی قسم مادہ باب اور
صیغہ بتائیں

① یَعِدُ واحد مذکر غائب مضارع معروف
از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ مادہ اسما وَعَدَ ہے
بہفت اقسام مثال ہے

② وَضَعَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معروف
از باب فَتَحَ یَفْتَحُ بہفت اقسام میں مثال
یعنی معتل الفاء ہے مادہ اسما وَضَعَ ہے

③ وَضْعٌ مصدر ہے مادہ اسما وَضَعَ ہے بہفت اقسام
میں مثال ہے

④ سَعَةٌ مصدر ہے از باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے ہفت اقسام میں
مثال ہے یعنی معتل الفاء ہے

⑤ تَوَکَّلْ صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف از باب تَفَعُّل سے
مادہ اسما تَوَکَّلَ از باب وَکَلَ یَکِلُ

⑥ مِیْعَادٌ اسم آلہ ہے از باب وَعَدَ یُوْعِدُ (ض)
مادہ اسما وَعَدَ ہے بہفت اقسام میں مثال ہے
معتل الفاء ہے

⑦ عِظْ واحد مذکر فعل امر ہے از باب وَعَظَ یَوْعِظُ
بہفت اقسام میں مثال ہے مادہ اسما وَعَظَ ہے

⑧ یُوْقِحُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معروف
از باب افعال مادہ اسما وَقِحَ سے از باب (افعال)
میں اَوْقَحَ یُوْقِحُ بہفت اقسام میں مثال ہے
یعنی معتل الفاء ہے

⑨ یَدْعُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب از باب نَصَرَ

OCTOBER						
F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

یَضْرِبُ مادہ اسکا وَزَنَ ہے ہفت اقسام میں مثال ہے

(10) یُوْعَظُوْنَ - صیغہ جمع مذکر غائب مضارع مجہول از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ مادہ اسکا وَعَظَ ہے ہفت اقسام میں مثال ہے یعنی معتل الفاء ہے

(11) مَوَازِیْنَ :- یہ جمع ہے مِیْزَان کی مادہ اسکا وَزَنَ ہے از باب وَزَنَ یُوْزِنُ ضَرَبَ یَضْرِبُ ہفت اقسام میں مثال ہے یعنی معتل الفاء ہے

(12) یَلِجُ صیغہ واحد مذکر غائب ہے از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ مضارع معروف ہے مادہ اسکا وَلَجَ ہے ہفت اقسام میں مثال ہے

(13) وَجَدْنَا - صیغہ جمع متکلم ماضی معروف از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ ہفت اقسام میں مثال ہے مادہ اسکا وَجَدَ ہے

(14) وَعَدْنَا - وَعَدَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معروف از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ مادہ اسکا وَعَدَ ہے ہفت اقسام میں مثال ہے نا ضمیر ہے جو متکلم کے ساتھ ملی ہوئی ہے

(15) یُوْقِنُوْنَ - صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معروف از باب افعال مادہ اسکا یَقِنَ یَیْقَنُ سے سَمِعَ یَسْمَعُ سے ہفت اقسام مثال ہے

(16) ذَرْ - فعل امر ہے وَذَرَ یَذَرُ مادہ ہے ضَرَبَ یَضْرِبُ واحد مذکر حاضر امر

۲۱ ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ
THURSDAY 5
SEPTEMBER 1996

29

SEPTEMBER

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

(17) مُسْتَوْدَعٌ ۔ واحد مذکر اسم مفعول ہے
باب استفعال سے مادہ ودع ازباب فتح
یفتح سے ہفت اقسام میں مثال ہے

(18) مُتَوَكِّلُوْنَ ۔ اسم فاعل جمع ہے حالت رفعی
میں ہے باب تفعل سے مادہ اسما وکل ہے
ہفت اقسام میں مثال ہے

(19) يُوْصَلُ ۔ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
ازباب ضرب یضرب مادہ اسما وصل ہے
ہفت اقسام میں مثال ہے

(20) ضَحُوْا ۔ جمع مذکر حاضر فعل امر ہے ازباب فتح یفتح
مادہ اسما وضح ہے

(21) فَلْيَتَوَكَّلْ ۔ صیغہ واحد مذکر غائب امر غائب معروف
ازباب تفعل مادہ اسما وکل ہے ہفت اقسام
میں مثال ہے

(22) لَا تَوْجَلْ ۔ صیغہ واحد مذکر حاضر نہی مضارع معروف
ازباب سمع یسمع مادہ اسما وجل ہے
ہفت اقسام میں مثال ہے

(23) تَذَرُ ۔ واحد مذکر حاضر مضارع معروف
ازباب ضرب یضرب مادہ اسما وذر ہے
ہفت اقسام میں مثال ہے

(24) زِنُوْا ۔ جمع مذکر حاضر امر معروف ازباب تفعیل
ضرب یضرب مادہ اسما وزن سے ہفت
اقسام میں مثال ہے

SEPTEMBER

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

(17) (18) (19) (20) (21) (22) (23) (24)

OCTOBER

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

30

6

۲۲ ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ
FRIDAY
SEPTEMBER 1996

(25) يَسِّرْ ۔ صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف از باب تفعیل مادہ اسما يَسَرَ ہے ہفت اقسام میں مثال ہے

(26) يُولِجُ صیغہ واحد مذکر غائب از باب افعال مادہ اسما وَلَجَ ہے ہفت اقسام میں مثال ہے

(27) وَازِرَةٌ ۔ واحد مونث اسم فاعل از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ مادہ اسما وَزَرَ ہے ہفت اقسام میں مثال ہے

(28) مُتَّكِئِيْنَ ۔ جمع مذکر اسم فاعل از باب افتعال مادہ اسما وَكَأَ ہے ہفت اقسام میں مہموز اللام اور مثال بھی ہے

(29) يَسَّرْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معروف ہے از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ

(30) مِيزَانٌ ۔ اسم آلہ ہے از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ مادہ اسما وَزَنَ ہے ہفت اقسام میں مثال ہے

(31) لَا تَذَرْ صیغہ واحد حاضر نہی مضارع معروف از باب فَتَحَ يَفْتَحُ ہفت اقسام میں مثال ہے

(32) يَسْتَيْقِنُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معروف از باب استفعال مادہ اسما يَقِنَ ہے ہفت اقسام میں مثال یائی ہے

٢٣ ربيع الثانى ١٤١٧ھ
SATURDAY
SEPTEMBER 1996

7

31

EX. NO. 67 'C'

SEPTEMBER

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

مندرجہ ذیل قرآنی عبارتوں میں نشان زدہ الفاظ کی اعرابی حالت اور اس کی وجہ بتائیں پھر مکمل عبارت کا ترجمہ کریں

① فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۝

يَجِدْ صیغہ واحد مذکر غائب نفی مضارع معروف از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ

پس جو شخص نہ پائے وہ روزہ رکھے تین دن

② وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۝

سَعَةً یہ مصدر ہے اور یہ مفعول واقع ہو رہا ہے لَمْ يُؤْتَ کیلئے

اور نہیں دیا گیا مال میں کشادگی

③ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ

يَعِدُكُمْ: يَعِدُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معروف از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ

شیطان تمہیں ڈراتا ہے فقر سے

④ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى

وَضَعَتْهَا۔ صیغہ واحد مؤنث غائب ھا ضمیر ہے ضمیر مفعولی
یہ فعل ماضی ~~مجہول~~ معروف ہے

وَضَعْتُهَا۔ واحد متکلم مؤنث کا صیغہ ھا ضمیر یہ ضمیر مفعولی ہے۔

پس جب اس کو جن دیا تو اس نے کہی اے میرے رب میں نے تو مؤنث کو جن دیا

⑤ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ بِبَكَّةَ

SEPTEMBER

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

...ہندا جو ذیل ...
اور ا ... گی وجہ

① فَمَنْ ...

... يَجِد
... قریب ...
پس ...

② وَلَمْ ...

سعہ ...
يُؤْتَ ...
اور ...
③ آتَيْنَ ...

لِيَعْلَمَ ...
از باب ...
شیطان ...
④ فَلَمَّا ...

وضعت ...
یہ فعل ماضی ...
...
وضعت ...
ضمیر ...
پس جب ...
تو ...
⑤ أَنَّ ...

OCTOBER

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

32

8 SUNDAY SEPTEMBER 1996
۲۴ ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ

وُضِعَ: صیغہ واحد مذکر غائب ۔ فعل ماضی مجہول ہے

بے شک سب سے پہلا گھر جو کہ بنایا گیا لوگوں کیلئے جو مکہ مکرمہ میں ہے

⑥ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ۔

مُتَوَكِّلِين: اسم فاعل کا صیغہ باب تفعل سے اس جگہ حالت نصبی میں ہے

پس جب آپ ارادہ کریں پس آپ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں
بے شک اللہ تعالیٰ توکل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

⑦ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

الْمِيعَاد: اسم آلہ کا صیغہ ہے اصل میں مِوْعَادٌ ہے تبدیلی کے بعد مِیعَاد بن گیا ہے

بے شک اے اللہ تعالیٰ آپ وعدے کے خلاف نہیں کرتے

⑧ مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ ۔

مومنین: اسم فاعل کا صیغہ ہے حالت نصبی میں ہے کیونکہ لِیَذَرَ کیلئے مفعول واقع ہو رہا ہے

لِیَذَرَ: لام کے ہے ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف لام کے بعد اَنْ مقدر ہے اس وجہ سے منصوب ہے

خدا تعالیٰ کی شان نہیں ہے [کہ] آپ ان (کافروں) سے الگ کیجئے نہ وہ مومنین کو چھوڑ دے

⑨ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ: فا اس جگہ پر جزائیہ ہے جو قرآن مجید میں جگہ جگہ ہے
اعرض فعل امر ہے انت ضمیر فاعل عن حرف جار ھم ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوئے اعرض فعل کے فعل متعلق سے مل کر جملہ امریہ انشائیہ

وَعِظْهُمْ: عظ فعل امر ہے انت ضمیر فاعل ہے ھم ضمیر ہے فعل امر انت فاعل سے ... ھم ضمیر سے مل کر جملہ امریہ انشائیہ ہوا

۲۵ ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ
MONDAY
9
SEPTEMBER 1996

33

SEPTEMBER

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

آپ ان سے اعراض فرمائیے اور ان کو نصیحت کیجئے اور ان کو کہہ دیجئے

(15) وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ
خَيْرًا لَّهُمْ

خَيْرًا اسم تفضیل ہے اور کانا فعل ناقص کی
خبر واقع ہو رہی ہے

اور اگر انہوں نے کیا جو ان کو نصیحت کی جاتی ہے یہ البتہ
ان کے لئے بہتر ہوتا

(11) إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ

يُرِيدُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معروف بحث اثبات
از باب افعال

يُوقِعَ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف از باب افعال

بے شک شیطان چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان دشمنی ڈال دے

(12) وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ أَلَا سَاءَ
مَا يَزِرُونَ

يَحْمِلُونَ صیغہ جمع مذکر غائب بحث اثبات فعل
مضارع معروف از باب ضرب یضرب

يَزِرُونَ صیغہ جمع مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف از باب ضرب
اور وہ اٹھائے ہوئے ہوں گے اپنے بوجھوں کو اپنی
پشتوں پر خبردار کتنا برا بوجھ ہے جو وہ اٹھائے
ہوئے ہیں

(13) وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ

OCTOBER						
F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

34

10 TUESDAY SEPTEMBER 1996

۲۶ ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ

فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

مُوَازِيْنُهٗ

اس دن جو کچھ ضرور حق ہوں گے جس کے اعمال وزنی ہوں گے وہی لوگ کامیاب ہوں گے

(14) وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۔

يَدْخُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف از باب نصر ینصر

يَلِجَ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف از باب ضرب یضرب منصوب ہے اَنْ مقدر ہونے کی وجہ

وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ اونٹ داخل ہو جائے سوئی کے ناکے میں

(15) قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا

وَجَدْنَا صیغہ جمع متکلم بحث اثبات فعل ماضی معروف از باب ضرب یضرب

وَعَدَنَا صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف از باب ضرب یضرب نا ضمیر مفعول ہے

تحقیق ہم نے حق پایا جو ہمارے ساتھ وعدہ کیا تھا ہمارے رب نے

(16) وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝

اَحْسَنُ - واحد مذکر اسم تفضیل

يُوْقِنُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف افعال۔

اور کون زیادہ باعتبار حکم کے اللہ سے اس قوم کیلئے جو یقین کرتے

٢٧ ربيع الثاني ١٤١٧ھ
WEDNESDAY 11
SEPTEMBER 1996

35

SEPTEMBER

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

(17) وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ۔

ذَرْنَا صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف از باب ضرب یضرب

الْقٰعِدِیْنَ ۔ جمع مذکر اسم فاعل از باب نصر ینصر

اور وہ کہنے لگے ہم کو چھوڑ دو ہم بیٹھتے ہیں بیٹھنے والوں کے ساتھ

(18) وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا

مُسْتَوْدَعَهَا اسم آلہ کا صیغہ از باب استفعال

اور جانتا ہے (اللہ) ان کے عارضی ٹھکانے اور مستقل ٹھکانے

(19) عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ؛

تَوَكَّلْتُ صیغہ واحد مذکر متکلم بحث اثبات فعل ماضی معروف
از باب تفعل ۔

فَلْيَتَوَكَّلِ ثا دال حال کہ در قرآن مجید مذکور است لیتوکل
صیغہ واحد مذکر غائب امر غائب معروف لام امر کی وجہ سے
آخر میں ساکن ہے ۔

الْمُتَوَكِّلُوْنَ متوکلون جمع مذکر اسم فاعل ہے حالت
رفعی میں ہے ۔

اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں (یعنی اللہ تعالیٰ پر) اور
اسی پر بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ کرنا چاہیے

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

OCTOBER

36

12 THURSDAY SEPTEMBER 1996
۲۸ ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ

(20) وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ يُّوْصَلَ

يَصِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب بحث اثبات مضارع معروف از باب ضرب یضرب

يُوْصَلَ صیغہ واحد مذکر غائب بحث مضارع مجہول از باب ضرب منصوب آن ناصبہ کے داخل ہونے کی وجہ سے۔

وہ لوگ جو جوڑتے ہیں اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ جسے کہ وہ جوڑے جائیں

(21) وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ

نَفَخْتُ صیغہ واحد مذکر متکلم بحث اثبات فعل ماضی معروف از باب نصر ینصر

اور جب میں نے پھونک دیا اس میں اپنا امر پس وہ سجدے میں گر گئے

(22) قَالُوْا لَا تَوْجَلْ

تَوْجَلْ صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی مضارع معروف از باب سمع یسمع

کہنے لگے تم مت ڈرو

(23) وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى

تَزِرُوْا صیغہ جمع مذکر حاضر بحث نہی مضارع معروف از باب ضرب

اور کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا

(24) وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ

اَوْفُوْا صیغہ جمع مذکر امر حاضر معروف بحث اثبات امر حاضر معروف از باب افعال۔

وَزِنُوْا صیغہ جمع مذکر امر حاضر معروف از باب ضرب یضرب

SEPTEMBER

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

37

پورا پورا تولا کرو جب تم تولو گے پکڑو اوصاف کے
ترازو کے ساتھ

(25) رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ○

اِشْرَحْ صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف از باب فتح یفتح

یَسِّرْ لِی صیغہ فعل امر ہے۔ ضرب یضرب سے

اے رب میرا سینہ کھول دیجئے اور میرا معاملہ آسان کر دیجئے

(26) اَلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ

یَرِثُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
از ضرب یضرب مثال الفاء
وہ لوگ جو جنت الفردوس کے وارث ہوں گے

(27) سَوَآءٌ عَلَيْنَا اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوَاعِظِيْنَ

اَوَعَظْتَ وعظت صیغہ واحد مذکر حاضر بحث اثبات فعل
ماضی معروف از باب ضرب یضرب مثال الفا
الْوَاعِظِيْنَ جمع مذکر اسم فاعل حالت جری میں ہے

برابر ہے ہم پر اگر آپ نصیحت کریں یا آپ نہ ہو جائیں
واعظوں میں سے

(28) اِنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

يُوْلِجُ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع
معروف از باب افعال ہے

SEPTEMBER

S	M	T	W	T
1	2	3	4	5
8	9	10	11	12
15	16	17	18	19
22	23	24	25	26
29	30			

25

26

27

28

OCTOBER

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

38

14 ۳۰ ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ SATURDAY SEPTEMBER 1996

بے شک اللہ تعالیٰ رات کو دن میں داخل کرتا ہے

(29) عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ

مُتَّكِئُونَ جمع مذکر اسم فاعل از باب افتعال

مسہریوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے

(30) وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ

أَوْرَثْنَا صیغہ جمع مذکر متکلم بحث اثبات فعل ماضی معروف از باب افعال

ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنایا

(31) فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ

يَسَّرْنَاهُ صیغہ جمع مذکر متکلم بحث اثبات فعل ماضی معروف از باب تفعیل

پس بے شک ہم نے اسکو آسان کر دیا آپکی زبان میں

(32) وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ

وَوَضَعَ صیغہ واحد مذکر غائب بحث ماضی معروف از باب فتح یفتح

اور آسمان جیسے اس نے بلند کیا اور ترازو کو پیدا کیا

(33) رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ

تَذَرْ صیغہ واحد مذکر حاضر امر حاضر معروف اثبات باب ضرب یضرب

اے رب آپ کافروں میں سے زمین پر نہ چھوڑیے

(34) لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

لِيَسْتَيْقِنَ لام کئی کے بعد ان مقدر ہو تا ہے، یستیقن صیغہ واحد مذکر غائب از باب استفعال

تاکہ یقین کر لیں وہ لوگ جن کو کتاب دی گئی ہے

١ جمادی الاول ١٤١٧ھ
SUNDAY **15**
SEPTEMBER 1996

39

CH-NO-68

SEPTEMBER						
F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

اجوف (حصہ اوّل)

٤٢ پیراگراف ٤٥:٥ میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ جس فعل کے عین کلمہ کی جگہ کوئی حرف علت (و/ی) آجائے تو اسے اجوف کہتے ہیں۔ اب یہ بھی نوٹ کر لیں کہ عین کلمہ کی جگہ اگر واؤ ہو تو اسے اجوف واوی اگر "ی" ہو تو اسے اجوف یائی کہتے ہیں۔ اس سبق میں ان شاء اللہ ہم اجوف میں ہونے والی تبدیلیوں کے قواعد کا مطالعہ کریں گے

٤٢:٢ اجوف میں تبدیلیاں ثلاثی مجرد بننے والے تقریباً تمام افعال و اسماء میں ہوتی ہیں۔ ثلاثی مزید فیہ کے صرف چار ابواب یعنی افعال، افتعال، انفعال اور استفعال میں ہی تبدیلی ہوتی ہے۔ جبکہ بقیہ چار ابواب یعنی تفعیل، مفاعلہ، تفعل اور تفاعل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی بلکہ ان ابواب میں اجوف اپنے صحیح وزن یعنی مثل صحیح کی طرح استعمال ہوتا ہے۔ اجوف میں ہونے والی تبدیلیاں جن قواعد کے تحت ہوتی ہیں ان کے کچھ استثناء بھی ہیں جن کا ذکر ہم بعد میں کریں گے۔ فی الحال آپ ان قواعد کو سمجھ لیں جن کے تحت زیادہ تبدیلی ہوتی ہے

٤٢:٣ اجوف کا پہلا قاعدہ یہ ہے کہ حرف علت (و/ی) اگر متحرک ہو اور اس کے ماقبل فتحہ ہو تو حرفِ علت کو الف میں تبدیل کر دیتے ہیں جیسے قَوَلَ سے قَالَ، بَیَعَ سے بَاعَ، نَیَلَ سے نَالَ، خَوَفَ سے خَافَ (وہ ڈرا) اور طَوُلَ سے طَالَ (وہ لمبا ہوا) وغیرہ

٤٢:٤ اجوف کا دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ حرف علت (و/ی) اگر متحرک ہو اور اس کا ماقبل ساکن ہو تو حرف علت اپنی حرکت ماقبل کو منتقل کر کے خود حرکت کے مناسب حرف میں تبدیل ہو جاتا ہے جیسے خَوِفَ (س) کا مضارع یَخْوَفُ بنتا ہے اس میں حرف علت متحرک اور ماقبل ساکن ہے۔ اس لئے پہلے یہ یَخَوْفُ ہو گا اور پھر یَخَافُ ہو جائے گا۔ اسی طرح قَوَلَ (ن) کا مضارع یَقْوُلُ پہلے یَقُوْلُ ہو گا اور پھر یَقُوْلُ ہی رہے گا۔ بَیَعَ (ض) کا مضارع یَبْیِعُ ~~(ض)~~ یَبِیْعُ ہو گا اور پھر یَبِیْعُ ہی رہے گا

<۲۱۵ اجوف کا قاعدہ نمبر ۳ (الف) یہ ہے کہ اجوف کے عین کلمہ کے مابعد حرف پر اگر علامت سکون ہو، خواہ ساکن ہونے کی وجہ یا مجزوم ہونے کی وجہ سے تو دونوں صورتوں میں عین کلمہ کا تبدیل شدہ (ا/و/ی) گر جاتا ہے۔ اس کے بعد فا کلمہ کی حرکت کا فیصلہ قاعدہ نمبر ۳ ب کے تحت کرتے ہیں

<۲۱۶ اجوف کا قاعدہ نمبر ۳ (ب) یہ ہے کہ (ا/و/ی) گرنے کے بعد فا کلمہ پر غور کرتے ہیں۔ اگر وہ اصلاً ساکن تھا اور دوسرے قاعدے کے تحت اشتقال حرکت کی وجہ سے متحرک ہوا ہے تو اس کی حرکت برقرار رہے گی لیکن اگر فا کلمہ اصلاً مفتوح تھا تو اُسکی فتح کو ضمہ یا کسرہ میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ اس کا اصول یہ ہے کہ اس فعل کا مضارع اگر مضموم العین (باب نصر ینصر) ہے تو ضمہ دیتے ہیں ورنہ کسرہ۔ اب آپ اس قاعدہ کو چند مثالوں کی مدد سے ذہن نشین کر لیں۔

<۲۱۷ پہلے ہم وہ مثالیں لیتے ہیں جہاں اشتقال حرکت ہوتی ہے۔ خوف (س) سے مضارع کی اصلی شکل یَخْوَفُ بنتی ہے۔ مگر گردان کرتے ہوئے ہم جمع مونث غائب کے صیغہ پر پہنچیں گے تو اس کی اصل شکل یَخْوَفْنَ ہوگی۔ اب صورتحال یہ ہے کہ حرف علت متحرک ہے اور ماقبل ساکن ہے اس لئے اپنی حرکت ماقبل کو منتقل کرکے خود الف میں تبدیل ہو جائے گا تو شکل یَخَافْنَ ہو جائے گی۔ اب لام کلمہ پر علامت سکون ہے اس لئے قاعدہ ۳ (الف) اور اسکی حرکت پر منتقل شدہ ہے۔ اس لئے وہ برقرار رہے گی۔ اسطرح استعمالی شکل یَخَفْنَ ہوگی۔ اسی طرح قول (ن) سے یَقْوُلْنَ سے یَقُوْلْنَ اور پھر یَقُلْنَ ہو گا۔ بیع (ض) سے یَبْیِعْنَ سے یَبِیْعْنَ اور پھر یَبِعْنَ ہو گا

<۲۱۸ اب ہم وہ مثالیں لیتے ہیں جہاں فا کلمہ اصلاً مفتوح ہوتا ہے۔ خوف (س) سے ماضی کی گردان کرتے ہوئے جب ہم جمع مونث غائب کے صیغے پر پہنچیں گے تو اس کی اصل شکل خَوِفْنَ ہو گی۔ اب صورتحال یہ ہے کہ حرف علت متحرک ہے اور اسکا ماقبل مفتوح ہے اس لئے واو تبدیل ہو کر الف بنے گا تو شکل خَافْنَ ہو جائے گی۔ اب لام کلمہ پر علامت سکون ہے۔ اس لئے قاعدہ ۳ (الف) کے تحت الف گر جائے گا۔ پھر قاعدہ ۳ (ب) کے تحت ہم نے دیکھنا ہے کہ فا کلمہ اصلاً مفتوح ہے۔ اس لئے اس کی فتحہ کو ضمہ یا کسرہ میں بدلنا ہے۔ چونکہ اسکا مضارع مضموم العین نہیں ہے اس لئے فتح کو کسرہ